حیاتِ قادر

مؤلف

عبید اللہ دُرّانی

باب نمبر ۲۱

دُعا

دعا ہے کہ اے قادرِ مطلق تو اس اُمت کے گناہوں کو بخش دے۔ تیرے محبوب کی یہ کشتی منجدھار میں پڑی ہے اسے تو رُخ عطا کر اور ساحل تک پہنچا دے۔ ہم عاجز ہیں، مسکین ہیں۔ فخر الفقرا کی سیاہ کملی کی لاج رکھ۔ ہمارے دل سرد ہو چکے ہیں۔ انہیں دفعہ پھر ایمان کی حرارت سے گرما دے۔ اے آقا! اسے میرے مولیٰ! ہمارے عیب اور ہمارے گناہ کہ ہم تجھ سے بھی منکر ہیں۔ صرف تو ہی بخش سکتا ہے۔ اے غفور الرحیم تین سو سال سے جس ابتلا میں ہم گھرے ہیں اپنے فضل و کرم سے اسے ختم کر دے ایک دفعہ پھر اذانوں میں وہ روحِ بلالی پھونک دے۔ نمازوں میں وہ جذبِ مولیٰ علی عطا کر اور ہمارے اعمال کو اپنا رُخ دے دے۔ اے مولیٰ جو تو راضی ہو جائے تو جگ راضی ہے۔ ساری فطرت محکوم ہو جاتی ہے۔ اے ذوالجلال مسلمانوں کو جو ذلیل ترین حد تک پہنچ چکے ہیں وہ وقار عطا فرما جو تیرے نام لیوا کے شایان شان ہو۔

صلی اللہ علیک یا محمدؐ۔ اے سرورِ کائنات قوم کا درد تیرا عشق تھا۔ ہم تیرے ہی نام لیوا ہیں اور تیرا ہی نام لیتے رہیں گے۔ اپنی بدکاریوں اور نامرادیوں کی وجہ سے شرم آتی ہے۔ تو شافعِ محشر ہے۔ محشر کا دن اور کون سا ہو گا۔ تو زندہ اور پائندہ ہے۔ صرف تیرے فیضان سے تیرا عشق ہمارے دلوں میں جاگ سکتا ہے۔ ارحمنا! ارحمنا! ارحمنا! تو زندہ ہے پائندہ ہے آ۔ تیری اُمت سو رہی ہے۔ اس کو جگا دے اور زندگی عطا کر۔

اے پیر کامل! میری نگاہ تجھ تک بھی نہیں پہنچ سکتی۔ میں کیا مانگوں۔ کیا دعا کروں۔ تو سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ اس سوئی ہوئی قوم کی قسمت کو جگانا تیرا کام ہے۔ میری قسمت تیرا قلم ہے اور تیرا قلم عرش پر ہے۔ کچھ لکھ چکا کچھ لکھ رہا ہے۔ مرضی مولیٰ ایک عاشق کے دل کی چاہ کے سوا اور کیا ہے۔ صبر، صبر، صبر۔ ہاں یہ سب سچ ہے مگر ذلت میں بھی تو کیوں صبر کی تلقین کرتا ہے۔ اے میرے مکرم اس ذلت کے غار سے نکال اور اس اُمت محمدی کے ہر فرد کو روشنی کی شکل عطا کر کے دنیا پر ایک احسان بنا دے۔ اور "یاھو" انسانیت کو مادہ پرستی سے ہٹا کر حق پرستی پر لگا دے۔

دعا ہے کہ جس شخص نے بھی دل سے اس کتاب کو پڑھا یا سُنا ہو بہ طفیل پنجتن پاک و بزرگان سلسلہ قادریہ چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ انشاء اللہ اگر وہ بیمار ہے تو اسے شفا عطا ہو گی۔ مقروض ہے تو قرض سے سبکدوشی ہو گی۔ مظلوم ہے تو حاکم کے دل میں

محبت اور عزت پیدا ہو گی۔ رزق میں کشادگی ہو گی۔ خود اس کو اور اولاد در اولاد سب کو اخلاق صالح عطا ہوں گے اور اعزاء و احباب سب پر فضل اور رحمت نازل ہو گی۔ اور جو اس کتاب کو بار بار پڑھے گا اس کی زبان میں شفا اور اثر پیدا ہو گا۔ اس کے دل کی کلی کھلے گی او عر رہبر ضرور نصیب ہو گا۔ آمین یارب العالمین۔

☆...☆...☆